احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 28 دسمبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 دسمبر 2007ء 17 ذی الحج 1428 ہجری 28 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 291

حضرت یونسؑ کا حج

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-

میں گویا یونس بن متیؑ کو دیکھ رہا ہوں وہ سرخ اونٹنی پر سوار ہیں انہوں نے اون کا جبہ پہنا ہوا ہے اور تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب الاسراء حدیث نمبر:241)

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی عظیم الشان قربانی کے حقیقی فلسفہ کا بیان

خدا تعالیٰ سے اتنا ڈرو کہ اس کی راہ میں مرہی جاؤ

یہ قربانیاں اطاعت و فرمانبرداری کے اعلیٰ نمونہ کی یاد میں کی جاتی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن فرمودہ 20 دسمبر 2007ء کا خلاصہ

خطبہ عیدالاضحیٰ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو لندن میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔ پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے عیدالاضحیٰ کی مناسبت سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی خصوصی نشریات کا آغاز ہوا۔ ان نشریات کے دوران دنیا کے مختلف ممالک سے بذریعہ سیٹلائٹ MTA پر احمدیوں نے ایک دوسرے کو Live عید مبارک دی اور بعض ممالک کے احمدیوں کو سیٹلائٹ کے ذریعہ خطبہ سنتے ہوئے دکھایا جاتا رہا۔ مختلف نظموں کے علاوہ بیت الفتوح کے اردگرد عید کی تیاریوں کے مناظر بھی دکھائے گئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریباً 3 بجے بیت الفتوح تشریف لائے اور نماز عید پڑھائی۔ اس کے بعد خطبہ عید ارشاد فرمایا جس کے آغاز میں آپ نے سورۃ الحج کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کی اور ترجمہ بھی پیش فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا آج عید ضحیٰ کا دن ہے۔ کہیں آج اور کہیں کل عید ہوگی۔ ساری دنیا میں اور حج کے بعد مکہ میں کروڑوں بکروں اور بھیڑوں کی قربانی کی جائے گی۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان قربانیوں کا گوشت اور خون خدا تک نہیں پہنچتا بلکہ وہ تقویٰ خدا کو پہنچتا ہے جو خدا کی اطاعت اور محبت کی وجہ سے دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیلؑ کے خدا کی رضا کے لئے دکھائے گئے اطاعت و فرمانبرداری کے اعلیٰ اور بے مثال نمونہ کی یاد میں کی جاتی ہیں اور قربانی کرنے والے کو یہ اقرار بھی کرنا ہے کہ جس طرح اس جانور کو خدا کی راہ میں قربان کر رہا ہوں اسی طرح اگر خدا کی خاطر مجھے اپنا نفس قربان کرنا پڑا تو کردوں گا اس عید کا مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے مقصد پیدائش کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرلے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا بیان فرمودہ فلسفہ قربانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ظاہری قربانی اس لئے نمونہ ٹھہرائی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے انسان اپنے تمام قویٰ کے ساتھ خدا کی راہ میں قربان ہونے کے لئے تیار رہے۔ خدا تعالیٰ سے اتنا ڈرو کہ اس کی راہ میں مرہی جاؤ۔ دراصل خدا کی معرفت کاملہ ہی سے تقویٰ عطا ہوتا ہے۔ خون اور گوشت کی قربانی کی ضرورت نہیں بلکہ ایسی قربانی کی ضرورت ہے کہ اپنا نفس قربان کر دیا جائے تا محبت الٰہیہ اور معرفت کاملہ عطا ہو اور انسان کامل اطاعت سے اپنی روح کو خدا کے آگے رکھ دے اور ذبح ہونے کے لئے تیار ہو جائے۔ یہ ظاہری نمونہ اس روح کو پیدا کرنے کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان قربانیوں کے پیچھے وہ روح پیدا کریں جس سے کامل معرفت حاصل ہو۔ ان راستوں پر چلنے کی کوشش کریں جس سے ایمان، معرفت اور یقین پیدا ہو۔ حضرت ابراہیم جیسی معرفت پیدا ہو کہ جب اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو والدہ حضرت ہاجرہ سمیت بے آب و گیاہ زمین پر بظاہر بے یارومددگار چھوڑ کر جا رہے تھے تو خدا کی محبت بیوی اور بچے کی محبت پر غالب تھی۔ یقینی خطرات کی وجہ سے بولا نہیں جا رہا تھا۔ خوف تھا مگر خدا کا ڈر غالب تھا اور بیٹے کی بھی ایسی تربیت کی کہ اس نے بھی کمال اطاعت دکھاتے ہوئے اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ یہ کامل فرمانبرداری کی روح تھی جس نے ایسی قربانی کے لئے تیار کر دیا۔

حضور انور نے فرمایا جب حضرت ابراہیمؑ نے یہ عظیم الشان قربانی دی تو خدا نے بھی اجر کے بغیر نہیں چھوڑا۔ نہ صرف ان کی حفاظت کی بلکہ آبادی کے سامان بھی کر دیئے اور خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھوا کر ساری دنیا کے لئے اس کو تعمیر کروایا۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی تعمیر کے ساتھ قربانی کے قبول ہونے کے لئے دعائیں بھی کر رہے تھے۔ خدا تعالیٰ نے وہ دعائیں بھی قبول کیں۔ اس علاقہ کو امن کا علاقہ قرار دیا اور وہاں ہر طرح کا رزق بھی پہنچایا اور اسی بستی سے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپؐ نے قربانی کے سب سے اعلیٰ معیار قائم فرمائے کہ خدا تعالیٰ نے گواہی دی کہ آپ قربانی کے سب سے بلند مقام پر فائز ہیں اور آپؐ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ یقیناً میری نماز اور میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہمیں آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرنی چاہئے اگر ہم خدا کا قرب چاہتے ہیں۔ آپ نے خود پسندی کے نام ونشان کو مٹا دیا۔ اگر پیروی کا دعویٰ ہے تو کامل اطاعت کا نمونہ دکھانا ہوگا۔ جس طرح صحابہؓ نے عبادتوں، راتوں کو زندہ کرنے اور ضرورت کے وقت جان کی قربانی دے کر اطاعت کی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ ہر وقت خدا کی ناراضگی سے ڈرتے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ آج احمدی اپنے ایمان کے لئے ہر قربانی دے رہا ہے اور استقامت سے احمدیت پر قائم ہے۔ حضور انور نے تمام احمدیوں کو عید مبارک دیتے ہوئے دعا دی کہ خدا کرے کہ ہمیں خالص عشق عطا ہو۔ خدا ہم پر جلوہ گر ہو۔ ہماری تاریکیاں دور کرے اور اپنا نور ہم پر ظاہر کرے اور ہم قربانی کی روح کو سمجھنے والے ہوں۔ حضور انور نے پاکستان، عراق، فلسطین، عرب، انڈونیشیا سری لنکا ہندوستان میں امن قائم ہونے کے لئے بھی دعا کی۔ خطاب کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے حضور انور کا اختتامی خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز 31 دسمبر 2007ء بروز سوموار پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر لندن میں جلسہ سالانہ قادیان 2007ء سے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

مقابلہ نظم بعنوان خلافت احمدیہ

۞ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس میں خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں نظم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہے۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 5،3 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

داخلہ عائشہ اکیڈمی

۞ دینیات کلاس میں داخلہ برائے سیکنڈ سیمسٹر مورخہ یکم جنوری 2008ء سے شروع ہوگا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف۔ اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ دو سال میں چار سیمسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 464

علوم مخفیہ کا سرچشمہ

حضرت مسیح موعود نے دہریہ سائنسدانوں کی حقیقت کا پردہ چاک کرتے ہوئے اعلان عام فرمایا:

باوجودیکہ ہزارہا قرن اس دنیا پر گزر چکے ہیں پھر بھی انسان نے صرف اس قدر خدا کی حکمتوں پر اطلاع پائی ہے جیسا کہ ایک عالمگیر بارش میں سے صرف اس قدر تری جو ایک بال کی نوک کو بمشکل تر کر سکے۔ پس اس جگہ اپنی حکمت اور دانائی کا دم مارنا جھوٹی شیخی اور حماقت ہے۔ انسان باوجودیکہ ہزار ہا برسوں سے اپنے علوم طبعیہ اور ریاضیہ کے ذریعہ سے خدا کی قدرتوں کے دریافت کرنے کے لئے جان توڑ کوششیں کر رہا ہے مگر ابھی اس قدر اس کے معلومات میں کمی ہے کہ اس کو نامراد اور ناکام ہی کہنا چاہئے۔ صدہا اسرار غیبیہ اہل کشف اور اہل مکالمہ الٰہیہ پر کھلتے ہیں اور ہزار ہا راستباز ان کے گواہ ہیں مگر فلسفی لوگ اب تک ان کے منکر ہیں جیسا کہ فلسفی لوگ تمام مدار ادراک معقولات اور تدبر و تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ میں پینتیس (35) برس سے اس بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا الہام جو معارف روحانیہ اور علوم غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمہ علوم ہونا کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور سے بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سربستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقعہ ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو دل کے علوم مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنوئیں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علوم مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ وہ راز ہے جو اہل حق نے مکاشفات صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں میں خود صاحب تجربہ ہوں۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 282)

فتح و نصرت کا تاج

حضرت مسیح موعود نے عرفانی سائنس (مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ) کے مختلف گوشوں پر روشنی میں یہ بھی ثابت کیا ہے کہ جس شخص پر کلام اللہ نازل ہوتا ہے اس کو ایک خاص نصرت اور حمایت ملتی ہے اور اس میں اور اس کے غیر میں فرق رکھا جاتا ہے۔ چنانچہ تحریر فرماتے ہیں:۔

جس شخص پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے اور سچ مچ وہ مکالمہ الٰہیہ سے شرف پاتا ہے اس کو اس مکالمہ کے ساتھ اور لوازم نصرت اور مدد بھی عطا کئے جاتے ہیں۔ منجملہ ان کے یہ کہ اس پر کوئی غالب نہیں آ سکتا بلکہ وہ **ہر ایک پر خود غالب ہوتا ہے اور گو کتنی ہی دیر درمیان واقع ہو جائے مگر انجام کار فتح اسی کی ہوتی ہے۔''**

(چشمہ معرفت طبع اول 15 مئی 1908ء صفحہ 30)

لوائے ما پنہ ہر سعید خواہد بود
ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد

(درثمین فارسی)

ایک تعجب خیز آفاقی حساب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی زبان مبارک سے دانشوران فرنگ کو ورطہ حیرت میں ڈالنے والا عجیب حساب:۔

''میرا تو یہ اندازہ ہے اگلے 115,110 سال کے اندر ساری دنیا (دین حق) میں داخل ہو جائے گی اور اس کی دلیل میں یہ دیتا رہا ہوں کہ قریباً 90 سال پہلے ایک ایسے شخص نے جو یکا و تنہا تھا اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے کھڑا کیا ہے کہ میں ساری دنیا میں دین کو غالب کروں۔ یہ ایک ایسی آواز تھی جسے کوئی سننے والا نہیں تھا خود اس کے گھر والے اس کی قدر کو نہیں پہچانتے تھے۔ لوگ اس کی مخالفت پر کھڑے ہو گئے بلکہ They got united against him ساری دنیا اکٹھی ہو کر اس کے مقابلے میں کھڑی ہو گئی۔ ہر مذہب کے لوگوں نے اس کی مخالفت کی۔ لیکن اس مخالفت کے باوجود وہ جو اکیلا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر ایسا فضل کیا کہ نوے (90) سال میں وہ ایک سے ایک کروڑ بن گیا۔ اب اگر اگلے سو سال میں اس کروڑ میں سے ہر ایک، ایک کروڑ بن جائے تو ضرب لگا کر دیکھ لو کیا شکل بنتی ہے۔ چنانچہ فرینکفرٹ میں بھی جب میں نے یہی جواب دیا تو ایک بڑا اچھا شریف اور منجھا ہوا ثقہ صحافی میرے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اسے کہا ذرا ضرب دے کر دیکھیں کیا شکل بنتی ہے۔ پہلے تو اس نے سمجھا کہ ویسے باتیں کرتے ہوئے فقرہ بول گئے ہیں۔ تو میں نے اسے کہا میں آپ کو یہ کہہ رہا ہوں کہ مہربانی فرما کر میری خاطر تکلیف برداشت کریں اور دس ملین کو دس ملین سے ساتھ ضرب دیں۔ تو اس شریف آدمی نے جب ضرب دی تو وہ سمجھا کہ غلطی ہو گئی ہے۔ پھر اس کو کاٹا میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ پھر اس نے دوبارہ ضرب دی تو پھر بھی وہی شکل سامنے آئی۔ تب وہ مسکرایا۔ اس نے گردن اٹھائی اور مجھے کہنے لگا اتنی تو دنیا کی آبادی نہیں ہو سکتی۔ میں نے اسے کہا میں یہ نہیں کہہ رہا کہ اتنے ہو جائیں گے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جب پچھلے 90 سال میں ایک سے ایک کروڑ ہو گیا تو یہ بات غیر ممکن نہیں ہے کہ اگلے سو سال میں دنیا کی اکثریت (دین حق) میں داخل ہو جائے گی''۔

(سبیل الرشاد، حصہ دوم ص 361)

حضرت مسیح موعود نے اس پُر آشوب زمانہ میں جبکہ چمنستان حق خزاں رسیدہ تھا۔ اپنی نیم شبی دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہیں تر کردیں اور خدا سے علم پا کر 1907ء میں یہ خوشخبری سنائی۔

دوستو اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے جلد لہرانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

☆ مکرم انتصار احمد صاحب نذر استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم اشتیاق نذر صاحب کی تقریب شادی مورخہ 9 دسمبر 2007ء کو منعقد ہوئی۔ بارات کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ سے روانہ ہو کر چار بجے سہ پہر رفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا پہنچی وہاں تقریب رخصتانہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 10 دسمبر 2007ء کو کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی حبیب کے لان میں دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح ارشاد تعلیم القرآن نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ اس شادی کو دونوں خاندانوں کے لئے بہت بابرکت، مثمر بثمرات حسنہ اور نیک نتائج کی حامل بنائے۔

نکاح

☆ مکرم سیف اللہ صاحب وڑائچ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں:

میرے بیٹے مکرم فراز محمود صاحب وڑائچ مقیم ٹورانٹو کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ ڈاکٹر عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری نبی احمد صاحب بھلی PESIR سوسائٹی لاہور کے ساتھ مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مورخہ 26 اکتوبر 2007ء کو بیت الذکر لاہور میں کیا۔ مکرم فراز محمود وڑائچ صاحب، محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال گجرات کا پوتا اور مکرم چوہدری خان محمد صاحب نمبردار ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کی نسل سے ہے اور مکرم پروفیسر محمد دین انور صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال سرگودھا کا نواسہ ہے۔ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ احمد صاحبہ، مکرم ڈاکٹر عاطف احمد صاحب آئی سپشلٹ شیخ زاید ہسپتال لاہور کی ہمشیرہ اور محترم چوہدری نصر اللہ خان صاحب بھلی ایڈووکیٹ سابق نائب امیر ضلع سرگودھا کی بھانجی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے سلسلہ اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ صبیحہ نسیم صاحب ترکہ مکرمہ مبارکہ پروین صاحبہ)

مکرمہ صبیحہ نسیم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ مبارکہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم لطف الرحمٰن درد صاحب وفات پا گئی ہیں۔ مکرم مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے ترکہ میں سے ان کا حصہ مبلغ بائیس ہزار آٹھ صد ساٹھ روپے (Rs.22860/-) بنتا ہے۔ یہ حصہ مجھے ادا کر دیا جائے۔ میں ان کی واحد اولاد ہوں اس کے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے۔

جملہ وارث مرحومہ

1۔ مکرمہ صبیحہ نسیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

☆ مکرم سلیم احمد خان صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کا آپریشن ایک ہفتہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی و صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

حضرت منشی تاج الدین صاحب اکونٹنٹ محکمہ ریلوے لاہور

حضرت مسیح موعود کی کتاب براہین احمدیہ نے جن لوگوں کو اپنا گرویدہ بنایا تھا ان لوگوں میں حضرت منشی تاج الدین صاحب ولد منشی چراغ دین صاحب اکونٹنٹ محکمہ ریلوے لاہور بھی شامل تھے جنھوں نے مطالعہ کے بعد خلوص و عقیدت میں اس قدر ترقی کی کہ حضور کے اولین عشاق میں گنے جانے لگے، آپ حضرت اقدس کی طرف اپنے میلان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''آج سے 17 برس پیشتر کا ذکر ہے یعنے 1883ء کا جبکہ میں ضلع راولپنڈی میں تبدیل ہوکر گیا تھا تو وہاں اپنے خوش نصیبے سے ایک ایسے مخدوم کے یہاں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا جو اس وقت اہل حدیث میں ایک جلیل القدر عہدہ سرکاری پر ممتاز تھے.....اس وقت اس کی ایسی حالت تھی کہ ہر وقت بڑی رقت سے براہین احمدیہ کے اشعار پڑھتا اور لوگوں کو سنایا کرتا تھا، یہ پہلا موقع تھا کہ میں نے اس کتاب کا نام سنا چونکہ مجھے ابتدائی عمر سے دینی مباحثات کی کتابیں پڑھنے کا شوق رہا ہے اس واسطے میں نے اس بزرگ کی معرفت براہین احمدیہ کی موجودہ جلدیں روپیہ نقد بھجوا کر دارالامان سے منگائیں جب میں نے اس مبارک کتاب کو جو فی الحقیقۃ اپنے طرز استدلال کے لحاظ سے مخالفین (دین حق) کے لئے حجت قاطع کا حکم رکھتی ہے آخر تک مطالعہ کیا تو اے میرے پیر و مرشد میں اللہ تعالیٰ کو گواہ کر کے (-) اقرار کرتا ہوں کہ میرے نور قلب نے فوراً بلا کسی قسم کے ولولہ یا وہم کے قبول کر لیا کہ جن ہاتھوں سے یہ درّ بے بہا نکلے ہیں وہ ضرور ضرور الٰہی طاقت اپنے اندر رکھتے ہیں، اس خداداد حسن ظنی کا باعث ہے کہ اُس وقت سے آج تک کسی کی باتیں میرے دل پر کوئی مخالف اثر پیدا نہیں کر سکیں۔...پھر میں نے سرمہ چشم آریہ کو پڑھا جس سے اور بھی ایمان میں ترقی تھی اور روز بروز شوق بڑھتا گیا یہاں تک کہ کتاب فتح اسلام اور توضیح مرام شائع ہوئی جن کے نکلتے ہی ان ...... نے وہ شور برپا کیا کہ بس گذشتہ خدمت پر پانی پھیر دیا، مجھے بھی ان کتابوں کے پڑھنے کا شوق ہوا اور فوراً بذریعہ وی پی دارالامان سے یہ دونوں رسائل منگائے ان کے ہمراہ حضور نے ازراہ کرم ایک نسخہ قول الفصیح مؤلفہ حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب مفت مرحمت فرمایا ان تینوں رسائل کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ نے میری رہنمائی کی....''

(الحکم 31 مئی 1905ء صفحہ 11)

آپ ابتدا ہی سے حضرت اقدس مسیح موعود سے ملنے والوں میں سے تھے۔ 1891ء میں جماعت احمدیہ کا پہلا تاریخی جلسہ جب منعقد ہوا تو آپ نے بھی اس میں شمولیت اختیار کی آپ کا نام حضور نے شاملین جلسہ میں 17 ویں نمبر پر درج فرمایا ہے (آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 337) کچھ ہی عرصہ بعد آپ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت اولیٰ میں اس طرح محفوظ ہے:

7 فروری 1892ء منشی تاج الدین ولد منشی چراغ الدین سکنہ لاہور اکونٹنٹ محکمہ ریلوے

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 358 نیو ایڈیشن)

اسی سال جب جماعت احمدیہ کا دوسرا جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد ہوا تو آپ بھی اس میں شامل ہوئے حضور نے شاملین جلسہ کے اسماء اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمائے ہیں:

(۲۵۵) منشی تاج الدین صاحب لاہور اکونٹنٹ ریلوے آفس

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 626)

آپ بہت وجیہ اور سلسلہ کے فدائی احباب میں سے تھے حضور کی زندگی میں آپ کو سلسلہ کی خدمت کا خاص موقع ملا۔ 1895ء میں جو وفد حضور نے ابتداءً چولہ حضرت بابا نانک کی تحقیقات کے لیے ڈیرہ بابا نانک بھیجا تھا وہ لاہور کے چار احباب پر مشتمل تھا جس میں آپ بھی شامل تھے خود حضور نے اپنی کتاب ست بچن میں اس کا تذکرہ فرمایا ہے، حضور فرماتے ہیں:

وہ میرے دوست جو مجھ سے پہلے میرے ایما سے ڈیرہ نانک میں گئے اور چولہ صاحب کو دیکھ کر آئے اُن کے نام یہ ہیں....(2) منشی تاج دین صاحب اکونٹنٹ دفتر ریلوے لاہور

(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 153 حاشیہ)

31 مارچ و یکم اپریل 1901ء کو حضور کے حکم سے جماعت کے دوستوں کے دو اہم اجلاس بیت اقصیٰ اور بیت مبارک میں منعقد ہوئے اور فیصلہ ہوا کہ رسالہ انگریزی یعنی ریویو آف ریلیجنز اور حضرت اقدس کی کتب کے انگریزی تراجم کے لیے ایک مستقل ادارہ ''انجمن اشاعت ....'' کے نام سے قائم کیا جائے اس انجمن کے سرپرست حضرت مسیح موعود ہی تھے، انتظامی معاملات سرانجام دینے کے لیے ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دیا گیا جس کے 20 ممبر تجویز ہوئے، اس انجمن میں حضرت میاں تاج الدین صاحب محاسب مقرر ہوئے۔

(الحکم 17 اپریل 1901ء صفحہ 8,9)

1900ء میں مدرسہ کے استحکام کے لیے 40 ٹرسٹی مقرر کیے جانے کی تجویز ہوئی جو پانچ روپے ماہوار چندہ دیں گے حضرت منشی تاج دین صاحب بھی ان ٹرسٹیوں میں شامل ہوئے۔

(الحکم 17 نومبر 1900ء صفحہ 5)

اواخر 1899ء میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو تحریک فرمائی کہ ہر شخص بقدر اپنی قابلیت اور سمجھ کے ضرورت امام پر مضمون لکھے آپ نے بھی حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایک مضمون رقم کیا اور حضرت اقدس کی خدمت میں بھجوایا جس کے شروع میں لکھا:

بحضور فیض گنجور حضرت اقدس امام صادق (-)

چند روز کا عرصہ گذرا ہے کہ ایک والا نامہ حضرت مخدومی مکرمی جناب مولانا مولوی عبدالکریم صاحب نے حسب الارشاد برادران لاہور کو مخاطب کر کے تحریر کیا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ہر ایک بقدر اپنی لیاقت اور خداداد فہم کے ایک مضمون زمانہ حال کے مفاسد اور مصلح کی ضرورت پر لکھ کر حضور کی خدمت میں روانہ کرے سو اس ارشاد کی تعمیل میں یہ عاجز بھی باوجود اپنی کم علمی اور کم لیاقتی کے صرف ثواب میں شامل ہونے کی غرض سے چند باتیں ذیل میں لکھتا ہے گو ایسے عظیم الشان مسئلہ پر کچھ لکھنا علماء عظام کا حصہ ہے۔(-)

(الحکم 31 مئی 1905ء صفحہ 11)

1902ء میں حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب نے ایک کتاب ''خلافت راشدہ'' تحریر فرمائی، حضرت منشی تاج الدین صاحب نے جب اس کے مضامین کا مطالعہ کیا تو بے اختیار آپ کی زبان پر درود شریف جاری ہو جاتا آپ نے اس کے مطالعے سے بہت ہی حظ اٹھایا چنانچہ آپ نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو ایک خط میں لکھا:

مخدومی حضرت مولانا صاحب (-)

میں اپنے تئیں بڑا ہی ناشکر گذار جانتا اگر میں آپ کو اس کیفیت سے بے خبر رکھتا جو مجھ پر خلافت راشدہ کے مطالعہ کے وقت گذرتی ہے جس کو میں خاص اللہ تعالیٰ کا فضل جانتا ہوں کیونکہ ایسے وقت میں بڑی بڑی دعائیں بے اختیار منہ سے نکلتی ہیں۔ میرے اس مبالغہ پر خیال نہ فرماویں میں خدا تعالیٰ کو گواہ کر کے اس وقت لکھ رہا ہوں، جوں جوں اس کو پڑھتا ہوں مارے خوشی کے آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور عجیب در عجیب استدلالوں کو پڑھ کر اپنی جگہ پر سے کود پڑتا ہوں اور بار بار درود شریف اور دعائیں پڑھنے لگتا ہوں۔ اس قسم کے حرکات سے صاف پایا جاتا ہے کہ لاریب خدا تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے میں آپ کی خاص مدد فرمائی ہے ورنہ آگے بھی تو آپ ہی کے قلم اور زبان سے نکلی ہوئی تحریریں ہوتی ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ خود ہی لوگوں کو الہام کرے کہ وہ ایک دفعہ اس نادر تالیف کو ضرور غور سے پڑھیں تو بے شک اگر اہل بصیرت ہوئے تو بول اٹھیں گے کہ حق اس وقت اسی احمدی جماعت میں پایا جاتا ہے۔ میری تو یہ حالت ہے جیسے بڑا لذیذ کھانا انسان آہستہ آہستہ کھاتا ہے اور اس کی لذت اٹھاتا ہے اسی طرح میں خلافت کی عبارت کو بار بار پڑھتا ہوں اور آگے چلنے کو دل نہیں چاہتا جب تک دو چار مرتبہ درود شریف اور دعا نہ کر لی جائے خدا جانے یہی اوقات قبولیت دعا کے ہوں، اگر میں آپ کے روبرو اس کتاب کو پڑھتا اور میری یہی حالت ہوتی تو آپ ضرور کہتے کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایمان میں ترقی ہو۔ آج میرا ارادہ ہے بھائیوں کو (بیت) میں تھوڑی سی سناؤں، اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے۔ والسلام

خواستگار دعا

خاکسار تاج الدین

9/اگست 1902ء

(الحکم 17 اگست 1902ء صفحہ 4)

اس خط سے پہلے کتاب خلافت راشدہ کے متعلق ایک مختصر سے نوٹ کے آخر میں ایڈیٹر صاحب الحکم نے لکھا ''ذیل میں اپنے مکرم مخدوم منشی تاج الدین صاحب لاہوری کا ایک گرامی نامہ درج کرتے ہیں جو انھوں نے اس کتاب کے دوران میں بطور شکر گذاری لکھا ہے۔''

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب نزول المسیح (روحانی خزائن جلد 18) میں اپنی پوری ہونے والی پیشگوئیوں کے زندہ گواہان میں آپ کو بھی شامل فرمایا ہے چنانچہ پیشگوئی نمبر 43، 60، 62، 63، 73، 78، 79، 120 میں آپ کا نام بطور زندہ گواہ موجود ہے۔

آپ حضرت مسیح موعود کے 313 کبار رفقاء میں شامل تھے آپ کا نام 71 ویں نمبر پر درج ہے:

71 بابو تاج الدین صاحب اکونٹنٹ لاہور

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

آپ فدائی اور مخلص وجود تھے جب بھی موقع ملتا قادیان پہنچ جاتے اور اپنے محبوب آقا کی صحبت سے فیضیاب ہوتے، حضرت حافظ عبدالجلیل خان صاحب شاہجہانپوری جن کے والدین حضرت اقدس کے گھر میں بطور خادم رہتے تھے، بیان کرتے ہیں:

مجھے متعدد مرتبہ اندرون خانہ سے مہمانوں کے لیے حضرت صاحب کے کھانے میں سے تبرک لانے کا موقع ملتا، مجھے یاد ہے لاہور میں ایک دوست منشی تاج الدین صاحب ریلوے اکونٹنٹ تھے، محلّہ کوٹھیداراں میں ان کی رہائش تھی انھوں نے بھی کئی مرتبہ قادیان میں مجھ سے فرمائش کی کہ میں انھیں حضور کے کھانے کا تبرک لاکر دوں چنانچہ میں نے انھیں اور ان کے ساتھیوں کو پس خوردہ لاکر دیا، بعد میں جب یہاں لاہور میں آ گیا تو کئی دفعہ ان کے گھر میں بھی جانے کا موقعہ ملا، بہت ہی مخلص اور فدائی احمدی تھے۔......

(تاریخ احمدیت لاہور ص 272,271 از شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگر مل)

حضور جب لاہور سے کوئی چیز منگواتے تو یہ سعادت بسا اوقات آپ کے حصے میں بھی آتی، حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ ''لاہور سے ادویہ اور دیگر اشیاء کے منگوانے کی جو حضرت مسیح موعود کو ضرورت ہوتی تو ایسے کاموں کے واسطے حضرت اقدس حکیم صاحب (مراد حضرت حکیم محمد حسین صاحب موجد مفرح عنبری۔ناقل) کو یا منشی تاج الدین صاحب مرحوم کو خط لکھتے یا کوئی آدمی ان کے پاس بھیجتے تھے۔'' (الفضل 5 جون 1932ء صفحہ 8 کالم 2)

قادیان سے جاری ہونے والے چشمے سے نہ

صرف آپ نے خود فیض پایا بلکہ دوسروں کو بھی اس چشمے تک پہنچنے کی تحریک کی چنانچہ جماعت احمدیہ کے مشہور بزرگ حضرت مولوی محمد دین صاحب ایم اے سابق ناظر تعلیم آپ ہی کی تحریک سے عازم قادیان ہوئے چنانچہ وہ بیان کرتے ہیں:

1901ء میں سخت بیمار ہوگیا، قریباً ایک سال سے زائد عرصہ تک ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کرنا پڑا لیکن مجھے کچھ فائدہ نہیں ہوا، ان دنوں میں حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کر رہا تھا مجھے میرے مکرم و معظم و محسن بزرگ منشی تاج الدین صاحب مرحوم پنشنر اکاؤنٹنٹ نے قادیان آنے کا مشورہ دیا، مجھے سٹیشن پر آ کر گاڑی میں خود سوار کر کے گئے......

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 175 از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

حضرت اقدس مسیح موعود کی اپنے رفقاء کے ساتھ ایک گروپ فوٹو میں حضرت منشی صاحب بھی موجود ہیں۔ آپ نے 7 جون 1921ء کو وفات پائی، خبر وفات دیتے ہوئے آپ کے بیٹے مکرم سردار محمد صاحب نے لکھا:

آج بتاریخ 7 ماہ حال جناب والد بزرگوار منشی تاج الدین صاحب احمدی فوت ہوگئے جو کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے بہت پرانے مخلص خدام میں سے تھے، اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے........

(الفضل 20 جون 1921ء صفحہ 2 کالم 3)

حضرت مصلح موعود نے 17 جون 1921ء کو بعد از نماز جمعہ آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی، حضور نے اس سے قبل نماز جمعہ کے بعد فرمایا:

منشی تاج الدین صاحب لاہور جو حضرت صاحب کے نہایت مخلص دوست تھے ان کا انتقال ہوگیا ہے ان کا جنازہ ہوگا.....وہ حضرت صاحب کے دعویٰ سے پہلے حضرت صاحب کے ملنے والے تھے۔

(الفضل 23 جون 1921ء)

آپ کی اولاد میں دو بیٹے تھے:

(1) مکرم سردار محمد صاحب

(2) حضرت شیخ مظفر الدین صاحب

(سابق امیر جماعت پشاور)

آپ کے دونوں بیٹوں کو حضرت اقدس کی زیارت کا شرف حاصل تھا، حضور کے سفر جہلم 1903ء کے دوران بیعت کنندگان کی ایک فہرست میں آپ کے ان دونوں بیٹوں کے نام موجود ہیں۔ (البدر 23/30 جون 1903ء صفحہ 13,14) آپ کے بیٹے حضرت شیخ مظفر الدین صاحب جماعت احمدیہ پشاور کے امیر اور روح رواں تھے، حضرت مصلح موعود کے سفر پشاور 1948ء کے موقع پر ایک یادگار تصویر میں محترم شیخ مظفر الدین صاحب حضور کے ساتھ بائیں جانب تشریف فرما ہیں، اس سفر کے دوران حضور نے آپ ہی کے گھر قیام کیا تھا۔

(الفضل 18 / اپریل 1948ء صفحہ 4)

انہوں نے 6 جنوری 1954ء کو وفات پائی اور احمدیہ قبرستان پشاور میں دفن ہوئے۔

قادیان کی چند حسین یادیں

س۔ فہیم

قادیان وہ پیاری بستی، ہمارے پیارے مسیح کی بستی، جس کا نام سنتے ہی ایک سچے احمدی کی روح سرشار ہو جاتی ہے۔ خدائے رحیم و کریم نے میرے دل میں چھپی اس خواہش کو پورا فرمایا۔ جو بظاہر تو ناممکن نظر آتی تھی۔ لیکن قربان جاؤں اس خدا کے جس نے تمام اسباب پیدا فرمائے اور مجھے قادیان کی زیارت کا موقع ملا۔ دسمبر 2006ء میں جب مجھے قادیان دارالامان کا ویزا لگنے کی خبر ملی وہ دن میرے لئے عید سے بڑھ کر تھا کہ اس رحیم و کریم خدا نے پیاری بستی قادیان کا دیدار کرنے کا موقع فراہم کیا۔ جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے تھے۔

21 دسمبر 2006ء کی دھندلی صبح میں ہمارا قافلہ ربوہ سے لاہور روانہ ہوا۔ وہ منظر بھی قابل دید اور ایمان کو نئی تازگی بخشنے والا تھا۔ بہت خوبصورت اور سریلی آوازوں میں ایمان افروز نظمیں اور ترانے روح میں اترتے جاتے تھے، ہمارے خدام بھائی مستعدی سے ڈیوٹیاں دے رہے تھے۔ انہوں نے ہمارا تمام سامان حفاظت کے ساتھ بسوں پر رکھا اور پھر ایسی ہی مستعدی اور جذبہ عمل لاہور کے خدام میں بھی دیکھنے میں آیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ (آمین)

ایک عجیب سرشاری کی کیفیت تھی۔ جو جسم و جاں میں سرایت کر رہی تھی اور دل بار بار خدا کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ جس کے کرم کی نظر سے ہم دار المسیح کا دیدار کرنے جا رہے تھے۔ شام تقریباً سات بجے ہم اس پاک بستی میں پہنچے۔ کافی اندھیرا اور دھند ہونے کے باوجود "منارۃ المسیح" دور سے ہی اپنی آب و تاب دکھاتا نظر آیا۔ جسے دیکھ کر دل خوشی سے بے تاب ہوگیا اور وہی رقت آمیز کیفیت کم و بیش تمام مسافروں کی تھی۔

وہ لمحات کبھی فراموش نہیں کئے جاسکتے۔ جب قادیان دارالامان کی سرزمین پر پہلا قدم رکھا۔ جونہی ہمارا قافلہ قادیان پہنچا، تو ایک دم سے نعرۂ تکبیر اور دوسرے نعروں سے فضائیں گونج اٹھیں اور پاکستان سے گئے ہم جیسے ہجر کے ماروں کے لئے یہ وقت کیسا سحر انگیز ہوگا۔ کیونکہ خاکسار نے اپنی ہوش میں کوئی بھی جلسہ سالانہ نہیں دیکھا۔ شاید اس لئے تمام وقت وجد آفریں لگ رہا تھا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا۔ گویا کوئی خواب دیکھ رہی ہوں۔

اس پیاری بستی کے تمام لوگ بہت ہی محبت کرنے والے پُر خلوص اور فدائی تھے۔ احمدی تو احمدی، وہاں کے ہندو اور سکھ بھی انتہائی عزت اور احترام کا سلوک کرتے اور ہر ممکن آرام پہنچانے کی کوشش کرتے۔

قادیان کی صبحیں کیا، شامیں کیا، وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہو پاتا۔ ایک وجد کے عالم میں تمام جلسہ پر آنے والے احباب نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے بیت مبارک و بیت اقصیٰ کی طرف رواں دواں ہوتے۔ اس کے بعد نماز فجر کی ادائیگی اور درس سے فارغ ہونے کے بعد تمام احباب اور خواتین تسبیح و تحمید کرتے ہوئے بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ امام آخر الزماں اور ان کے رفقاء ابدی نیند سو رہے ہیں۔

جب ہم بہشتی مقبرہ میں داخل ہوتے ہیں۔ تو سامنے مقام ظہور قدرت ثانیہ اپنی تمام تاریخ کھول کر بیان کرتا ہے اور ہمارے ذہن کے اوراق سے گرد چھٹتی چلی جاتی ہے اور یوں لگتا ہے کہ بیعت اولیٰ کے دور میں ہم موجود ہوں۔

باغ میں سے گزرتے ہوئے جب ہم حضرت مسیح موعود کے مزار پر پہنچتے ہیں۔ تو دل بے اختیار خدا کی حمد کرتے ہوئے یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اے خدا میری کیا اوقات اور کیا تیرے افضال و انعام کہ میں ایک ناکارہ اور پُر معصیت بندی، تیرے مسیح کے مزار پر کھڑی ہوں، یوں محسوس ہوتا ہے، ایک شہر خموشاں یہاں آباد ہے۔

قادیان کے اہم مقامات کا ذکر کریں اور دار المسیح یا بیت الدعا کا ذکر نہ ہو یہ کیسے ممکن ہے، بیت الدعا دار المسیح میں واقع ایک چھوٹا سا حجرہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی کے آخری دور میں عبادات اور دعاؤں کے لئے بنوایا تھا۔ جلسہ کے آغاز سے پہلے چونکہ مہمان کم تھے۔ اس لئے بیت الدعا میں نوافل کا وقت مل جاتا تھا۔ لیکن بعد میں لمبی قطاریں اور رش ہونے کی وجہ سے صرف دعا کرنے پر ہی اکتفا کر لیتے تھے۔ خدا تعالیٰ ہماری تمام دعائیں قبول فرمائے۔ (آمین)

دار المسیح کے ایک ایک حصے کو دیکھتے تو ایک نئی ایمانی روح ہمارے اندر پیدا ہو جاتی، حضرت مسیح موعود کی پیدائش کا کمرہ، حضرت مصلح موعود کی پیدائش کا کمرہ، بیت الفکر، دالان حضرت اماں جان، سرخ چھینٹوں کے نشان والا حجرہ اور جگہ جگہ لکھی ہوئی چھوٹی چھوٹی عبارات حضرت مسیح موعود کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی نظر آتی ہیں۔

قادیان کی روح رواں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے گھر جانے کا موقع بھی ملا۔ آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ امۃ القدوس صاحبہ سے ملاقات ہوئی۔ یوں محسوس ہوا کہ گویا وہ سارے قادیان کے لوگوں کے لئے ماں کی حیثیت رکھتی ہیں۔ تمام جلسے پر آنے والے ان کے گھر ملاقات کے لئے آ رہے ہیں اور باوجود خرابی صحت کے، چہرے پر بشاشت لئے سب سے ان کا احوال دریافت کرتی ہیں۔

جلسے کے دنوں میں کی گئی تقاریر، خطابات اور بہت سریلی آوازوں میں نظمیں، انسان کا دل ایمانی طاقت سے بھرنے کے لئے کافی ہیں اور میں سمجھتی ہوں ہماری نوجوان نسل جس نے جلسے کی برکتیں اور رونقیں نہیں دیکھیں۔ خدا تعالیٰ ان کو بھی توفیق دے کہ وہ اس پاکیزہ بستی کا دیدار کر سکیں اور اپنے دلوں کو ایک نئی ایمانی طاقت سے منور کر سکیں۔

جلسے اور قادیان کا ذکر کرتے کرتے روح میں ایک خلا ہے جو تب بھی تھا اور اب بھی ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس وقت اس بستی میں موجود ہوتے تو یہ رونقیں اور برکتیں دوبالا ہو جاتیں۔ اس قادر و قیوم خدا کے لئے تو کوئی بات ناممکن نہیں کہ وہ ہمیں پیارے آقا کا دیدار ضرور کروائے گا۔

قادیان قیام کے دوران ہم نے جماعتی دفاتر، جامعہ احمدیہ، بیت اقصیٰ و بیت مبارک اور نور ہسپتال قادیان بھی دیکھے۔ یہ ہسپتال جدید طرز پر تعمیر کیا گیا اور تجربہ کار سٹاف بھی بھرتی کیا جا رہا ہے۔ دس دن قادیان میں کس طرح گزرے، پتہ ہی نہ چلا۔ ایک اداسی روح و جان کا پھر سے حصہ بن گئی کہ اب اس پاکیزہ بستی سے جدائی کا وقت آن پہنچا تھا۔ لیکن دل پر جبر کر کے قادیان کے باسیوں کی محبتوں کو سمیٹتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی گئی دعاؤں کا حصہ بنتے ہوئے واپسی کی راہ لی۔

خدا تعالیٰ ہر کسی کو قادیان دارالامان بستی کا دیدار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ مضمون تحریر کرتے ہوئے ایک بار پھر میں اس حسین بستی کی حسین یادوں میں کھو گئی ہوں۔ خدا تعالیٰ اس بستی اور اس کے باسیوں کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور کبھی کوئی گرم ہوا، یا میلی آنکھ اس بستی کے قریب نہ جائے۔ (آمین)

حقوق ہمسایہ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساتھیوں میں سے وہ ساتھی اچھا ہے جو اپنے ساتھی کیلئے اچھا ہو اور پڑوسیوں میں وہ پڑوسی بہترین ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔

(ترمذی ابواب البرو الصلة باب ماجاء فی الحق جوار)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ کی قسم! وہ شخص مومن نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم! وہ شخص مومن نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم وہ شخص مومن نہیں ہے۔ آپؐ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ! کون مومن نہیں ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں اور اس کے اچانک واروں سے محفوظ نہ ہو۔

(بخاری کتاب الادب باب اثم من لایأ من جارہ بوائقہ)

محمد زکریا ورک صاحب

مسلمانوں کی ایجادات اور دریافتیں

قسط دوم آخر

شورے کا تیزاب

دنیا کا پہلا کیمیا داں کوفہ عراق کا جابر بن حیان (813ء) تھا۔ وہ قرع انبیق کے آلے کا موجد تھا جس سے اس نے شورے کا تیزاب (نٹرک ایسڈ) بنایا۔ اس نے نوشادر، گندھک کی مدد سے شورے کے علاوہ گندھک کا تیزاب ایجاد کیا۔ عمل کشید اور فلٹر کا طریقہ اس کی ایجادات ہیں۔

رصدگاہی نظام

یگانہ روزگار اسحق الکندی (866ء) نے سب سے پہلے (Frequency analysis) کا آغاز کیا جس سے ماڈرن کرپٹالوجی (cryptology) کی بنیاد پڑی تھی۔ اس نے باقاعدہ رصدگاہی نظام کی ابتداء کی تھی۔

نئی چیزوں کا رواج

علی ابن نافع (زریاب 857ء) نویں صدی میں عراق سے ہجرت کرکے اسلامی سپین آیا تھا۔ یہاں آکر اس نے بہت سے نئی چیزوں کو رواج دیا جیسے اس نے کھانے میں تین ڈشوں کو رواج دیا یعنی پہلے سوپ، اس کے بعد مچھلی یا گوشت اور آخر پر فروٹ یا خشک پھل۔ اس نے ہی مشروبات کے لئے کرسٹل گلاس کا استعمال شروع کیا۔ اس نے کھانے کی میز پر میز پوش کو رواج دیا۔ اس نے سپین میں شطرنج اور پولو کا کھیل شروع کیا۔ اس نے چمڑے کے فرنیچر کو رواج دیا۔ اس نے کھانے کے آداب کو رواج دیا۔ اس نے ہی پرفیوم، کاسمیٹکس، ٹوتھ برش، اور ٹوتھ پیسٹ کو رواج دیا۔ اس نے چھوٹے بالوں کے فیشن کو رواج دیا۔ اس نے دنیا کا سب سے پہلا زیبائش حسن کا مرکز (بیوٹی سلون) قرطبہ میں کھولا تھا۔ اس نے گرمیوں میں سفید کپڑے اور سردیوں میں گہرے رنگ کے کپڑے پہننے کا کہا اور اس کے لئے تاریخ بھی معین کی۔

قالین

قالین مسلمانوں نے سب سے پہلے بنانے شروع کئے تھے۔ مسلمانوں کی قالین بنانے کی تکنیک (weaving tehchnique) بہت اعلیٰ قسم کی تھی۔ مسلمان یہ قالین فرش پر استعمال کرتے تھے جبکہ یورپ میں لوگوں کے گھروں میں فرش مٹی گارے کے ہوتے تھے۔ یورپ میں ان قالینوں کے آنے سے گھر کا ماحول بدل گیا۔

بنک کا چیک

چیک (cheque) کا لفظ عربی لفظ سک سے اخذ ہے۔ جس کے معنی تحریری وعدہ کے ہیں اشیاء کے ملنے پر رقم ادا کردی جائے گی۔ بجائے اس کے کہ تاجر رقم اٹھاتا پھرے۔ عہد وسطیٰ میں چیک کے ذریعہ کہیں بھی مال خریدا جا سکتا تھا۔ نویں صدی میں کوئی مسلمان تاجر چین میں چیک کیش کر سکتا تھا جو بغداد کے کسی بینک نے جاری کیا ہوتا تھا۔

زمین گول ہے

البیرونی نظام شمسی پر یقین رکھتا تھا جس کے مطابق زمین سورج کے گرد گھومتی ہے اور اپنے محور پر بھی۔ زمین کے گول ہونے پر وہ دیگر سائنسی مشاہدات اور قوانین سے اس قدر مطمئن تھا کہ اس کو کسی مزید دلیل کی ضرورت نہ تھی۔ (Age-of Faith,by Will Durant, page 244) اسلامی سپین کے اسٹرانومر ابن حزم نے زمین کے گول ہونے کی جو دلیل دی وہ یہ تھی: Sun is always vertical to a particular spot on Earth. گیلیلیو کو یہ بات پانچ سو سال بعد سمجھ آئی۔

سورج کی حرکت کا مشاہدہ

ابو اسحق الزرقلی اندلس کا مانا ہوا اسٹرونامیکل آبزرور تھا۔ الزرقلی نے ایک خاص اصطرلاب الصفیحہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا۔ اس نے اصطرلاب پر ایک آپریٹنگ مینوئیل لکھا جس میں اس نے اس سائنسی حقیقت کا انکشاف کیا کہ آسمانی کرے بیضوی مدار میں گردش کرتے ہیں۔ یہی انکشاف صدیوں بعد کیپلر نے کیا تھا۔

مقناطیسی سوئی کا مصرف

مقناطیسی سوئی اگرچہ چین میں دریافت ہوئی تھی مگر اس کا صحیح مصرف مسلمانوں نے نکالا تھا۔ مسلمانوں نے جہاز رانوں کے لئے آلہ قطب نما (Mariner`s compass) ایجاد کیا اسی طرح سروے کرنے کے لئے جو آلہ تھیوڈولائٹ استعمال کیا جاتا ہے وہ بھی مسلمانوں نے ایجاد کیا تھا۔

اندلس کے سائنسدان امیہ ابو صلت نے 1134ء میں ایک حیرت انگیز مشین ایجاد کی جس کی مدد سے ڈوبے ہوئے بحری جہاز کو سطح آب پر لایا جا سکتا تھا۔

دھاتوں کا فون

جب اسلامی دور حکومت دنیا میں اپنے عروج پر تھا تو ایران کے حاتم اسفرازی نے مختلف دھاتوں کا وزن کرنے کے لئے دو اکائیوں کا استعمال شروع کیا یعنی درہم اور اوقیہ۔ جب مسلمانوں کے علمی خزانے یورپ منتقل ہوئے تو یہ وزن بھی وہاں پہنچے۔ رفتہ رفتہ درہم گرام بن گیا اور اوقیہ اونس بن گیا۔

پہلا انسائیکلوپیڈیا

ابو عبداللہ محمد بن احمد (980ء) نے دنیا کا سب سے پہلا انسائیکلوپیڈیا، مفاتح العلوم، ترتیب دیا تھا۔ اس نے مضامین کی ترتیب کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا اور اپنی ضخیم کتاب کو حروف ابجد کے اصول پر مرتب کیا۔ یہی اصول آج بھی جدید انسائیکلوپیڈیاز میں استعمال کیا جاتا ہے۔

موتیا کا آپریشن

موتیا بند کا سب سے پہلا آپریشن طبیب حاذق اور امراض چشم کے ماہر ابوالقاسم عمار موصلی (1005ء) نے کیا تھا۔ امراض چشم پر اس کی کتاب علاج العین کا جرمن ترجمہ 1905ء میں شائع ہوا تھا۔ اس نے آپریشن کے لئے خاص قسم کا نازک آلہ ایجاد کیا، آپریشن کے اصول اور قواعد مرتب کئے اور علاج کا طریقہ بتایا۔

زمین کا محور

زمین کا محور (axis) دیکھنے میں تو بظاہر قطب تارے کی طرح ساکن نظر آتا ہے مگر حقیقت میں یہ ساکن نہیں بلکہ آہستہ آہستہ مدھم رفتار سے دائرے کی صورت میں گردش کرتا ہے۔ اس حرکت کے بہت خفیف ہونے کے باعث یہ ہمیں محسوس نہیں ہوتی ہے۔ یہ دریافت مصر کے سائنسدان عبدالرحمٰن ابن یونس (1009ء) نے کی تھی۔ یہ پیمائش اتنی چھوٹی ہے کہ اسے معلوم کرلینا ابن یونس کی ہیئدانی کا کمال تھا۔ (مسلمان سائنسدان اور ان کی خدمات از ابراہیم عمادی ندوی صفحہ 92)

فاؤنٹین پن

دنیا کا سب سے پہلا فاؤنٹین پن مصر کے سلطان کے لئے 953ء میں بنایا گیا تھا۔ ایسا پن جو سلطان کے ہاتھ یا کپڑے دستخط کرتے وقت گندے نہ کرے۔ اس پن کی اندر روشنائی محفوظ رہتی اور کشش ثقل سے نب تک پہنچتی تھی۔

چاند کی گردش

مشہور ہیئت داں ابوالوفا ابوز جانی (1011ء) نے ثابت کیا کہ سورج میں کشش ہے اور چاند گردش کرتا ہے۔ اس نظریے کے تحت اس نے یہ دریافت کی کہ زمین کے گرد چاند کی گردش میں سورج کی کشش کے اثر سے خلل پڑتا ہے اور اس وجہ سے دونوں اطراف میں زیادہ سے زیادہ ایک ڈگری پندرہ منٹ کا فرق ہو جاتا ہے۔ اس کو علم ہیئت کی اصطلاح میں ایوکشن (Evection) یعنی چاند کا گھٹنا بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نظریے کی تصدیق سولہویں صدی کے یورپ کے ہیئت داں ٹائیکو براہی نے کی تھی۔

حساب ستین

ابوالحسن علی احمد نسوی (1030ء) کی اہم دریافت وقت کی تقسیم در تقسیم کے لئے ایک نئے طریق کی ایجاد ہے جسے حساب ستین کہتے ہیں۔ اس نے وقت کی ایک ساعت یا زاویہ (گھنٹہ) کو 60 پر تقسیم کیا، اس ساٹھویں حصے کو اس نے دقیقہ کہا جس کے لفظی معنی ہیں خفیف۔ اس دقیقہ کو اس نے دوبارہ تقسیم کیا جسے اس نے ثانیہ کہا۔ یوں ساعت کی تقسیم دقیقہ اور ثانیہ میں ہوگئی۔ دقیقہ کے لئے انگریزی میں لفظ منٹ وضع ہوگیا جس کے معنی خفیف یا باریک کے ہیں۔ ثانیہ کے لئے انگریزی میں سیکنڈ کا لفظ بن گیا۔ گھڑی کے ڈائیل پر جو ہندسے کندہ ہوتے ہیں اور جو منٹ (دقیقہ) اور سیکنڈ (ثانیہ) میں تقسیم ہیں وہ ابوالحسن کی ذہانت کا کرشمہ اور اس کی یاد دلاتے ہیں۔

زمین کا محیط

البیرونی (1048ء) نے زمین کا محیط سب سے پہلے 1018ء میں جہلم (پنجاب) سے 42 میل دور ایک موضع دھریالہ جلوپ کے 1795 فٹ اونچے پہاڑ پر سے سائنسی تجربے کے ذریعہ دریافت کیا تھا جو اس کی تحقیق کے مطابق 24779 میل تھا۔ آج کی تحقیق کے مطابق یہ 24858 میل ہے یعنی صرف 78 میل کا فرق۔

نیا کیلنڈر

یگانہ زمانہ عمر بن خیام (1123ء) نہ صرف نکتہ آفریں شاعر بلکہ علم ہیئت اور ریاضی کا بھی ماہر کامل تھا۔ اس نے ایران میں ایک نیا جلالی کیلنڈر شروع کیا جو جولین اور گریگورین کیلنڈروں سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ اس کیلنڈر کے مطابق 3770 سالوں میں ایک دن کا فرق پڑتا ہے۔ لیپ ایئر کا تصور سب سے پہلے اس نے ہی پیش کیا تھا۔ اہل ایران ان کو دزدیدہ (چرائے ہوئے دن) کہتے ہیں۔ عمر خیام کا یہ شمسی کیلنڈر آج بھی پوری دنیا میں رائج ہے اس نے ایک

سال کی مدت 365.24219858156 نکالی جبکہ کمپیوٹر نہیں ہوتے تھے۔

زمین کا ماڈل

عبداللہ الادریسی (1166ء) سسلی کے بادشاہ راجر دوم (1154ء) کا سائنسی مشیر تھا۔ علم جغرافیہ پر اس کی شہرہ آفاق تصنیف کا نام، نزہۃ المشتاق فی احتراق الآفاق ہے۔ الادریسی نے دنیا کا ایک چاندی کا ماڈل تیار کیا جو اس نے قیاس اور تجربے کی بناء پر گول بنایا۔ یہ دنیا کا سب سے پہلا ماڈل تھا۔ اپنی کتاب میں اس نے دنیا کے ممالک کے ستر سے زیادہ نقشے بھی دئے جو یورپ میں تین سو سال تک رائج رہے۔ کتاب مسلمانوں کے سائنسی کارنامے میں اس ماڈل کی ڈایا گرام صفحہ 145 پر موجود ہے۔

خون کی گردش

شام کے ملک میں پیدا ہونے والا باکمال طبیب علاء الدین ابن النفیس القرشی (1289ء) پہلا انسان ہے جس نے کہا انسانی جسم میں خون گردش کرتا ہے۔ یہ دریافت اس نے ولیم ہاروے (1687ء) سے چار سو سال قبل کی تھی۔ اس نے کہا کہ خون دریدی شریان (veinous artery) سے ہو کر گزرتا ہے اور پھر پھیپھڑوں میں پہنچ کر تازہ ہوا سے ملتا، اس کے بعد صاف ہو کر پورے جسم میں دورہ کرتا ہے۔ اس طرح خون جسم کے ہر حصے میں پہنچتا رہتا ہے۔ اس نظریے کو Pulmonary circulation of blood کہا جاتا ہے۔

طاعون کا جراثیم

لسان الدین ابن الخطیب (1374ء) دنیا کا پہلا مایہ ناز طبیب اور محقق تھا جس نے طاعون کا جراثیم کے ذریعہ پھیلنے کا نظریہ پیش کیا۔ اس نے کہا کہ امراض دو قسم کے ہوتے ہیں: متعدی اور غیر متعدی امراض۔ متعدی امراض کے پھیلنے کی وجہ وہ نہایت باریک کیڑے ہوتے ہیں جو نظر نہیں آتے مگر وہ مرض کے کیڑے ہوتے ہیں۔ چودھویں صدی میں یورپ میں چرچ کی حکومت تھی۔ یورپ میں اس وقت طاعون کا دور دورہ تھا۔ عیسائیت کے اثر کے تحت عوام الناس طاعون کو خدا کا عذاب سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ مگر طبیب اعظم ابن الخطیب نے اس مرض پر تحقیق کی اور لوگوں کو کہا کہ وہ مریض کے کپڑے، برتن یا کان کی بالیاں ہرگز نہ استعمال کریں۔ جو مریض سے نہیں ملتے وہ بیمار نہیں ہوتے اس سے ثابت ہوتا کہ یہ خدا کا عذاب نہیں بلکہ متعدی بیماری ہے۔

سرجری

قلزم انسانیت کا مینارہ ضوبار ابوالقاسم الزاہراوی (1013ء قرطبہ) قرون وسطیٰ کا سب سے عظیم سرجن تھا۔ سرجری کے موضوع پر اس کی کتاب 'التصریف لمن عجز عن التالیف' ہے۔ اس میں جراحی کے 200 آلات کی ڈایا گرام دی گئی ہیں جن میں کئی ایک ابھی تک آپریشن روم میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں اس نے کیٹاریکٹ (موتیا بند) کے آپریشن کا تفصیل سے ذکر کیا۔ زخموں کو سینے کے لئے اس نے ریشم کا دھاگہ استعمال کیا۔ اس نے نقلی دانت گائے کی ہڈی سے بنائے۔ اس کے ساتھ سو سال بعد امریکہ کا صدر جارج واشنگٹن لکڑی کے ڈینچر لگایا کرتا تھا۔ یوں اس نے آرتھوڈینٹسٹری کی بنیاد رکھی۔ اس نے کاسمیٹکس میں کئی چیزوں کو شروع کیا جیسے ڈیوڈرانٹ، بال نکالنے کے لئے موچنا، ہینڈ لوشن، بالوں کے لئے خضاب، سن ٹین لوشن، بدبودار سانس کے لئے اس نے الائچی اور دھنیے کے پتے چبانے کو کہا۔ زکام سے نجات پانے کے لئے اس نے کافور، مشک اور شہد کا ایک مکسچر تیار کیا (امریکہ میں اس کو vick,s vapor rub) کہتے ہیں-

پردہ بصارت

اسلامی سپین کا جلیل القدر طبیب اور فلاسفر ابن رشد (1198ء) دنیا کا پہلا طبیب ہے جس نے آنکھ کے اس پردہ جس میں بصارت کی حس ہوتی یعنی ریٹینا (retina) کا صحیح سائنسی عمل بیان کیا تھا۔ (The retina and not the lens in the eye is the photo-receptor) ایک اور تہلکہ خیز طبی انکشاف اس نے یہ کیا کہ جس شخص کو ایک بار چیچک ہو جائے پھر وہ اس کو دوبارہ لاحق نہیں ہوتی ہے۔

سورج میں دھبے

سورج میں سن سپاٹس سب سے پہلے ابن رشد نے دریافت کئے تھے۔ (سوانح ابن رشد از زکریا ورک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی 2006ء)

اجرام فلکی کے مشاہدات

یورپ کی سب سے پہلی رصدگاہ اشبیلیہ (اسلامی سپین) کی جامع مسجد کا تین سو فٹ اونچا مینارہ، ہیرالڈا ٹاور (Geralda Tower) تھا جہاں جابر ابن افلاح (1240ء) نے اجرام فلکی کے مشاہدات کئے تھے۔

طب میں پانچ دریافتیں

اندلس کے شہر اشبیلیہ کا مکین ابو مروان ابن زہر (1162ء) دنیا کا سب سے پہلا پیرا سائٹالوجسٹ (Parasitologist) تھا۔ اس نے خارش کے کیڑوں (Scabies) کو بیان کیا۔ علاوہ ازیں طب میں اس کی پانچ دریافتیں قابل ذکر ہیں: رسولی (tumors)، درمیانی کان کا التہاب (ear inflammation of middle) التہاب غلاف قلب (pericarditis)، فالج حلقوم (paralysis of pharynx)، قصبۃ الریہ کی عمل جراحی (Tracheotomy)

پانی کی مشین

مایہ ناز مسلمان انجینئر بدیع الزماں الجزاری نے 1206ء میں ایک ایسی مشین بنائی جس کے ذریعہ پانی بلندی تک لے جایا جاتا تھا۔ ماڈرن مشینوں میں کرینک شافٹ بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نے پانی کو اوپر لے جانے کے لئے (یعنی آب پاشی کے لئے) کرینگ کونیک ٹنگ راڈ سسٹم (Crank connecting rod system) بنایا۔ اس ایجاد نے ٹیکنالوجی پر دیرپا اثر چھوڑا اور انجینئرنگ کی فیلڈ میں انقلاب آ گیا۔ یہ سسٹم بائیکل میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس نے پانی سے چلنے والے پسٹن پمپ کا بھی ذکر کیا جس میں دو سلنڈر اور ایک سکشن پائپ تھا۔

انجینئرنگ

الجزاری نے 1206ء علم الحیال یعنی انجینئرنگ پر جو قاموسی تصنیف (الجامع بین العلم والعمل النافع فی صنعت الحیال) سپرد قلم کی اس میں والوز اور پسٹن کا بھی ذکر کیا۔ اس نے ایک مکینیکل کلاک بنائی جو وزن سے چلتی تھی۔ اس کو فادر آف روباٹکس بھی کہا جاتا ہے۔ وہ 50 سے زیادہ مشینوں کا موجد تھا۔ کمبی نیشن لاک بھی اس کی ایجاد ہے سائنس میوزیم لندن میں ورلڈ آف اسلام کا جو 1976ء میں فیسٹول منعقد ہوا تھا اس میں الجزاری کی بنائی ہوئی واٹر کلاک کو دوبارہ اس کی ڈایا گرام کے مطابق بنایا گیا تھا۔ الجزاری کی کتاب کا انگلش ترجمہ ڈینیل ہل (1974ء Daniel Hill) نے کیا ہے۔

راکٹ کا ڈایا گرام

شام کے محقق اور موجد حسن الرماہ نے ملٹری ٹیکنالوجی پر ایک شاندار کتاب 1280ء میں قلم بند کی جس میں راکٹ کا ڈایا گرام پیش کیا گیا تھا۔ اس کا ماڈل امریکہ کے نیشنل ائیر اینڈ سپیس میوزیم، واشنگٹن میں موجود ہے۔ کتاب میں گن پاؤڈر بنانے کے اجزائے ترکیبی دئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ بارود میر فتح اللہ نے ایجاد کیا تھا۔ پندرہویں صدی میں مسلمانوں نے ٹورپیڈو بھی بنایا تھا جس کے آگے نیزہ اور بارود ہوتا تھا۔ یہ دشمن کے بحری جہازوں کے پرخچے اڑا دیتا تھا۔

بریل سسٹم

نابیناؤں کے لئے پڑھنے کا سسٹم بریل (Braille) 1824ء میں فرانس میں لوئیس بریل (Braille) نے ایجاد کیا تھا۔ اس کے حروف ابجد میں 63 حروف ہوتے ہیں۔ نابینا لوگ اپنی انگلیاں ان حروف پر رکھ کر الفاظ بنا لیتے اور کتابیں پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اس سسٹم سے چھ سو سال قبل شام کا علی ابن احمد العمیدی (وفات 1314ء) کتابیں پڑھ لیا کرتا تھا حالانکہ وہ بھی نابینا تھا۔ العمیدی کی انگلیاں Super sensitive تھیں۔ وہ شیلف پر پڑی کتابوں کو ہاتھ لگا کر ان کا نام بتا دیتا تھا، بلکہ کتاب کے کل صفحات بھی بتا دیتا تھا۔ لائنوں کے درمیان خالی جگہ سے وہ اس کی قیمت فروخت بتا دیتا تھا۔ حقیقت میں بریل سسٹم کا موجد العمیدی تھا۔

کولمبس سے پہلے امریکہ کی دریافت

کولمبس سے پہلے امریکہ کا براعظم چین کا مسلمان بحری سیاح زینگ ہی (Zheng He 1371-1433) دریافت کر چکا تھا۔ زینگ ہی چین کا سب سے عظیم ایڈمرل تھا۔ 1405ء میں وہ اس نیول ایکس پیڈیشن کا سربراہ مقرر ہوا جس نے اگلے 28 سالوں (1405-33ء) میں جہازوں کے ساتھ بیڑوں سے 37 ممالک کا دورہ کیا۔ اس زمانے میں چین کے پاس سب سے بڑے بحری جہاز ہوتے تھے۔ زینگ ہی کے بحری بیڑے میں 27000 سپاہی، اور 317 بحری جہاز تھے۔ کولمبس کا جہاز 85 فٹ لمبا جبکہ زینگ ہی کا جہاز 400 فٹ لمبا تھا۔ چین میں اس کے مقبرہ کے اوپر اللہ اکبر کندہ ہے۔

آلات موسیقی

یورپ میں بہت سارے آلات موسیقی فی الحقیقت عرب اور ایرانی آلات کی نقل ہیں۔ جیسے عود سے Guitar بنا، قانون سے ہارپ Harp بنا، رباب سے فڈل Fiddle بنا، نے سے فلوٹ Flute بنی۔ بکری کی کھال سے بنے ہوئے غائیتہ سے بیگ پائپ bagpipe بنا۔

علم بشریات

علم بشریات (انتھروپالوجی) کی سائنس کا آغاز امام المؤرخین عبدالرحمٰن ابن خلدون (1406ء) نے کیا تھا۔

☆ کسی بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے اسی بیماری کے جراثیم کا ٹیکہ لگانے کا رواج (innoculate) اسلامی دنیا میں سب سے پہلے ترکی میں شروع ہوا تھا۔ ترکی میں انگلینڈ کی سفیر کی شریک حیات یہ طریق 1724ء میں استنبول سے لندن لے کر آئی تھی۔ ترکی میں بچوں کو گائے کی وائرس (cowpox) کے ٹیکے لگائے جاتے تھے تا چیچک سے محفوظ رہ سکیں۔

zakaria.vrik@moh.gov.on.ca
381 Waterloo Dr.Kingstom,
ON.Canada K7M 8L1

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75378 میں

Ibrahim Kweku Baidoo

ولد Hakeem Baidoo قوم Baidoo پیشہ لیبر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ibrahim Kweku Baidoo۔گواہ شد نمبر 1 Ahmad Yusuf Forson۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 75379 میں

Mubarak Ahmad

ولد Abdullah Amoah قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ansoh۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 75380 میں Ishaque Issa

ولد Issa Kobina قوم Fante پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ishaque Issa۔گواہ شد نمبر 1 Adam F Cudjoe۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 75381 میں

Ahmad Al Hassan(JNR)

ولد Sharif Ahmad قوم Fante پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form مالیتی -/70000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000000 غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Al Hassan (JNR)۔گواہ شد نمبر 1 Suleiman Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Osofo Mohammad Adam

مسل نمبر 75382 میں

Abdul Wahab De Bright

ولد Adam قوم ..... پیشہ ویلڈنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Wahab De Bright۔گواہ شد نمبر 1 Suleiman Ahmad۔گواہ شد نمبر 2 Osofo Mahmud

مسل نمبر 75383 میں

Hawah Agya pong

زوجہ Ibrahim Agya Pong قوم ..... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Palm Form مالیتی 12 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/847021 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔اور مبلغ 10 ملین غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Hawah Agya Pong۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75384 میں

Haleema Mohammad

زوجہ Muhammad Adu Poku قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Haleema Mohammad۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75385 میں

Haleema Owusu

بنت OP Issa.K.Owusu قوم ..... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleema Owusu۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75386 میں

Mohammad Ansoh

ولد Adam Ansoh قوم ..... پیشہ ویلڈر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/35000000 غانین کرنسی (2) کار مالیتی اندازاً -/8000000 غانین کرنسی (3) مکان مالیتی اندازاً -/2500000 غانین کرنسی (4) مشین متفرق مالیتی اندازاً -/11000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Ansoh۔گواہ شدنمبر1 Ishaqe Issah۔گواہ شدنمبر2نوید احمد عادل

مسل نمبر75387میں

Abbass Akwasi Afful

ولدKwame Amto قوم...... پیشہ فارمر عمر47 سال بیعت 1969ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Cocoa Form برقبہ 5ایکڑ مالیتی 40ملین غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200000غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں ۔اور مبلغ 5.7ملین غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abbass Akwasi Afful۔گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75388میں

Saeed Jamal Baidoo

ولدUthman.K.Otsiwah قوم...... پیشہ طالب علم عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300000غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Saeed Jamal Baidoo۔گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75389میں

Mariam Ishaque

زوجہ Ishaque Boakye قوم...... پیشہ کاروبار عمر30سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/100000غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mariam Ishaque۔گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75390میں Issah Adams

ولدKwame NTi قوم...... پیشہ کاروبار عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Issah Adams گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng ۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75391میں

Mensah K Ahmed

ولدMensah Kwame Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/350000غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mensah.K.Ahmed۔گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75392میں Yusuf Ibrahim

ولدYusuf NSIah قوم...... پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yusuf Ibrahim۔گواہ شدنمبر Abdullah Nasir1 Boateng۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75393میں Fusseni Adam

ولدKwami NTi قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Fusseni Adam گواہ شدنمبر 1 Abdullah Nasir Boateng ۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75394میں

Yahya Sadique

ولدAbubakr Agyei قوم...... پیشہ تجارت عمر47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/280000غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yahya Sadique۔گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75395میں Husain Attah

ولدKwame Anin قوم...... پیشہ کاروبار عمر50 سال بیعت 1969ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Palm Form برقبہ 4ایکڑ مالیتی -/12000000غانین کرنسی (2)Cocoa From برقبہ 4ایکڑ مالیتی -/60000000غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200000غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/15000000غانین کرنسی سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Husain Attah۔گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شدنمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر75396میں

Hakeem Mariam

بنت Abdul Hakeem Konth قوم...... پیشہ نرس عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)پلاٹ مالیتی -/7000000غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1300000غانین کرنسی ماہوار بصورت

نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hakeem Mariam۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75397 میں
Muhammad Kusi

ولد OP Kwame Kumah قوم...... پیشہ خادم بیت عمر 68 سال بیعت 1966ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-832622 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Kusi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75398 میں
Yusuf Kobeema Agyare

ولد Late Papa Yusuf Yawa Agyare قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی/-30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-3500000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Kobeema Agyare۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75399 میں
Abdullah Kwateng

ولد Muhammad Kwateng قوم...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Palm Form برقبہ 3 ایکڑ مالیتی 3.9 ملین غانین کرنسی (2) Cocoa Form برقبہ 4 ایکڑ مالیتی 20 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 4.6 ملین سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Kwateng۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nsair Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 75400 میں Apam Nuhu

ولد Apam Atanga قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Apam Nuhu گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 34508 میں سیدہ منصورہ کلثوم

زوجہ سید سجاد حسین قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نانڈی فجی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 161 گرام مالیتی اندازاً/-4000 فجی ڈالر (2) زیور چاندی مالیتی اندازاً/-100 فجی ڈالر (3) حق مہر بذمہ خاوند/-1,5000 فجی ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ/-150 فجی ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ منصورہ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 سید سجاد حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد طارق وصیت نمبر 26112

مسل نمبر 39465 میں امتہ الودود بٹ

زوجہ فرید احمد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند/-50000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی/-100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ الودود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد محمود بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 39528 میں ناصرہ صدیقی

زوجہ نعیم احمد صدیقی قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً/-150000 روپے (2) حق مہر/-3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 سعادت مند ولد نعیم احمد صدیقی

مسل نمبر 42656 میں عبداللہ طاہر

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد مرزا عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر 47035 میں پروین اختر

زوجہ عبدالمجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھے والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ/-5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی/-52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2000 روپے ماہوار بصورت نرسنگ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد انور خان ولد رانا غلام محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435

مسل نمبر 47058 میں نذیراں بی بی

زوجہ منور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1994ء ساکن سیدوالا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 67 گرام مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان گرگیز۔ گواہ شد نمبر 2 لطف اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز

مسل نمبر 47077 میں خالدہ پروین

زوجہ ظہور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/15500 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وڑائچ ولد چوہدری عطاء محمد

مسل نمبر 49159 میں عصمت پروین

زوجہ محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/14000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 51521 میں شائستہ تنویر

زوجہ عبدالسلام اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/92000 روپے (2) بانڈز مالیتی -/35000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000+3000 روپے ماہوار بصورت امداز بیٹا + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 51598 میں شاہدہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 10 ماشے 5 تولے مالیتی -/83350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبیر اظہر وصیت نمبر 34682۔ گواہ شد نمبر 2 مطہر احمد وصیت نمبر 35053

مسل نمبر 54619 میں صادقہ طاہر

زوجہ طاہر عباسی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید وصیت نمبر 30546۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار وصیت نمبر 37939

مسل نمبر 54662 میں طاہرہ مسرت

زوجہ فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/117764 روپے (2) زیور چاندی مالیتی -/5000 روپے (3) حق مہر -/100000 روپے۔ جس میں سے بصورت زیور -/52714 روپے اداشدہ ہیں بقایا بذمہ خاوند ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد وصیت نمبر 33123 گواہ شد نمبر 2 ارسلان قمر وصیت نمبر 36481

مسل نمبر 57560 میں خرم بشیر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم میراعوان پیشہ الیکٹریشن عمر 21 سال بیعت...... ساکن ھری پور ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ملک وصیت نمبر 36214

مسل نمبر 57573 میں عائشہ بی بی

بیوہ غلام مرتضٰی خان (مرحوم) قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/6000 روپے (2) حق مہر -/100 روپے (3) از ترکہ خاوند زمین برقبہ ایک کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ غالب ولد غلام مرتضٰی خان

مسل نمبر 63406 میں آسیہ ندیم

زوجہ ندیم ارشد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ

خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم ولد مرزا شہاب الدین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خانصاحب قاضی محمد رشید (مرحوم)

مسل نمبر 63422 میں سیدہ نصیرہ بی بی

زوجہ فیاض احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے (2) حق مہر-/25000 روپے جس میں سے بذمہ خاوند-/8500 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ نصیرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مصطفیٰ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677

مسل نمبر 72902 میں تنویر ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قوم ہنجراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/6000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/84554 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800+700 روپے ماہوار بصورت ملازمت+ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 74997 میں پروین اختر

زوجہ نثار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1980ء ساکن چک نمبر 100 ر۔ب رڑکا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 75401 میں

Kassim Duodu

ولد Dawood Bosomtwe قوم Fante پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/10000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kassim Duodu۔ گواہ شد نمبر 1 Alhassan Aurther۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

☆......☆......☆......☆

تعلیمی وظائف کا اجراء

جماعت احمدیہ نے 1939ء میں خلافت احمدیہ کی سلور جوبلی منائی۔ اس موقع پر حضور کی خدمت میں جماعت کی طرف سے 3 لاکھ روپے نذرانہ پیش کیا گیا۔ حضور نے اس رقم کے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے 28 دسمبر 1939ء کے خطاب میں فرمایا:۔

”آرٹ اور سائنس کی تعلیم نیز غرباء کی تعلیم و ترقی بھی خلفاء کا اہم کام ہے۔ ہماری جماعت کے غرباء کی اعلیٰ تعلیم کے لئے فی الحال انتظامات نہیں ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کند ذہن لڑکے جن کے ماں باپ استطاعت رکھتے ہیں تو پڑھ جاتے ہیں مگر ذہین بوجہ غربت کے رہ جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ایک یہ بھی ہے کہ ملک کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس رقم سے اس کا بھی انتظام کیا جائے اور میں نے تجویز کی ہے کہ اس کی آمد سے شروع میں فی الحال ہر سال ایک ایک وظیفہ مستحق طلباء کو دیا جائے۔ پہلے سال مڈل سے شروع کیا جائے۔ مقابلہ کا امتحان ہو اور جو لڑکا اول رہے اور کم سے کم ستر فیصدی نمبر حاصل کرے اسے انٹرنس تک بارہ روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جائے اور پھر انٹرنس میں اول، دوم اور سوم رہنے والوں کو تیس روپیہ ماہوار، جو ایف اے میں یہ امتیاز حاصل کریں انہیں 45 روپے ماہوار اور پھر جو بی اے میں اول آئے اسے 60 روپے ماہوار دیا جائے اور تین سال کے بعد جب اس فنڈ سے آمد شروع ہو جائے تو احمدی نوجوانوں کا مقابلہ کا امتحان ہو اور پھر جو لڑکا اول آئے اسے انگلستان یا امریکہ میں جا کر تعلیم حاصل کرنے کے لئے اڑھائی سو روپیہ ماہوار تین سال کے لئے امداد دی جائے۔ اس طرح غرباء کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا اور جوں جوں آمد بڑھتی جائے گی ان وظائف کو ہم بڑھاتے رہیں گے کئی غرباء اس لئے محنت نہیں کرتے کہ وہ سمجھتے ہیں ہم آگے تو پڑھ نہیں سکتے خواہ مخواہ کیوں مشقت اٹھائیں لیکن اس طرح جب ان کے لئے ترقی کا امکان ہوگا تو وہ محنت سے تعلیم حاصل کریں گے مڈل میں اول رہنے والوں کے لئے جو وظیفہ مقرر ہے وہ صرف تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طلباء کے لئے ہی مخصوص ہوگا کیونکہ سب جگہ مڈل میں پڑھنے والے احمدی طلباء میں مقابلہ کے امتحان کا انتظام ہم نہیں کر سکتے۔ یونیورسٹی کے امتحان میں امتیاز حاصل کرنے والا خواہ کسی یونیورسٹی کا ہو وظیفہ حاصل کر سکے گا ہم صرف زیادہ نمبر دیکھیں گے کسی یونیورسٹی کا فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ رہنے والا طالب علم بھی اسے حاصل کر سکے گا اور اگر کسی بھی یونیورسٹی کا کوئی احمدی طالب علم یہ امتیاز حاصل نہ کر سکے تو جس کے بھی سب سے زیادہ نمبر ہوں اسے یہ وظیفہ دے دیا جائے گا۔ انگلستان یا امریکہ میں حصول تعلیم کے لئے جو وظیفہ مقرر ہے اس کے لئے ہم سارے ملک میں اعلان کر کے جو بھی مقابلہ میں شامل ہونا چاہیں ان کا امتحان لیں گے اور جو بھی فرسٹ رہے گا اسے یہ وظیفہ دیا جائے گا“۔

(انوار العلوم جلد 15 ص 436)

اس سلسلہ میں ایک نہایت ایمان افروز بات یہ ہے کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم تھے۔ انہوں نے ان وظائف سے استفادہ کر کے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

آنکھوں کا وصیتی فارم نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر (نور العین) سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں منور احمد قمر
047-6211883-0321-7709883

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ولادت

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید صبیح احمد صاحب اور مکرمہ سیدہ رفعت عالیہ صاحبہ کو 17 دسمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور نے امۃ الحکیم سمیطہ عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ کی پوتی اور مکرم سید مقصود احمد شاہ صاحب ٹیکسلا کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے قرۃ العین ہونے اور باعمر خادمہ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

☆ فیصل آباد بورڈ کے زیر انتظام بورڈ لیول پر ہونے والے مقابلہ جات منعقدہ گورنمنٹ ٹیکنیکل ہائی سکول فیصل آباد میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طالب علم حافظ حماد احمد ولد مکرم عبدالحنان صاحب کلاس نہم نے ''اقبالیات'' میں اول پوزیشن حاصل کی۔ پروفیسر خالد حسن صاحب پی۔آر۔او فیصل آباد بورڈ نے عزیزم کو-/400 روپے نقد انعام سے نوازا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور ہمیں وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پریپ کلاس میں داخلہ

(نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

۞ نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 16، 17 مارچ 2008ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم ادارہ کے کلرک آفس میں مورخہ 3 تا 14 فروری 2008ء جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مورخہ 14 فروری کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء و طالبات کی عمر 31 مارچ 2008ء تک ساڑھے چار سے ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ تحریری و زبانی امتحان میں درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان مورخہ 16 مارچ بروز ہفتہ صبح 8:00 بجے

زبانی امتحان مورخہ 17 مارچ (فرسٹ گروپ) صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے

(سیکنڈ گروپ) دوپہر 12:30 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا صفحہ 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔

انگلش: انگریزی حروف تہجی۔ A a to Z z

اردو: حروف تہجی۔ الف تا ے۔

حساب: گنتی 1 تا 20

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

خبریں

دہشت گردی اور انتہا پسندی دونوں ملکوں کو تباہ کر رہی ہے صدر مشرف

صدر مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی پاکستان اور افغانستان کو تباہ کر رہی ہے۔ اس لعنت کا مقابلہ کرنے کیلئے دونوں ملکوں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان کے دورے پر آئے افغان ہم منصب حامد کرزئی کے ساتھ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغان صدر نے دونوں ملکوں کو مذاکرات میں جڑواں قرار دیا اور کہا کہ دونوں کو فائدہ اور نقصان اکٹھے ہوگا۔ صدر نے عسکریت پسندی کے خطرے سے نمٹنے کیلئے انٹیلی جنس تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ صدر حامد کرزئی نے کہا کہ انہوں نے دونوں قوموں کے مستقبل کے حوالے سے اہم معاملات پر مخلصانہ مذاکرات کئے اور باہمی مفاہمت کو بڑھانے پر بات کی۔

انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے والے ناظمین کو معطل کر دیں گے چیف الیکشن کمشنر

جسٹس (ر) قاضی فاروق نے کہا ہے کہ انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے والے ناظمین کو معطل کر دیا جائے گا جس کیلئے ریٹرننگ افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے جبکہ الیکشن میں حصہ لینے والی جماعتوں کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات کے ساتھ ثبوت فراہم نہیں کئے گئے۔ جب تک ثبوت فراہم نہیں کئے جاتے الزام محض الزام ہوتا ہے تاہم جن شکایات میں کچھ دم تھا انہیں زیر غور لا کر انکوائری کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریٹرننگ آفیسروں کے اجلاس کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

دولت مشترکہ کے مبصرین کو ویزا نہ دینے کا فیصلہ

پاکستان نے اپنی رکنیت معطل کئے جانے پر دولت مشترکہ کے مبصرین کو آئندہ عام انتخابات کے جائزہ کیلئے ویزا نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاک بھارت سیکرٹری سطح کے مذاکرات آئندہ سال کے شروع میں ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار دفتر خارجہ کے ترجمان ایم صادق نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کیا۔

لہسن ہائیڈروجن سلفائیڈ کی قدرتی فراہمی کا بڑا ذریعہ ہے

تازہ ترین طبی تحقیق کے مطابق لہسن انسانی جسم میں ہائیڈروجن سلفائیڈ کی قدرتی سپلائی کو برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ہائیڈروجن سلفائیڈ خون کی نسوں کو آرام دے کر خون کے بہاؤ میں مدد دیتا ہے، دل کے دورے کی تکلیف میں بھی مفید ہے۔ مختلف قسم کے سرطان سے بھی بچاتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق روزانہ لہسن کے دو جوئے کھانے میں شامل رکھنا صحت کیلئے انتہائی مفید ہے۔

روس چاند پر مستقل سٹیشن قائم کرے گا

روس خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی اہم حیثیت برقرار رکھتے ہوئے 2025ء تک چاند پر اپنے خلاباز بھیجے گا اور 32-2028ء کے درمیان چاند پر ایک مستقل سٹیشن قائم کرے گا۔ ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ 2025ء کے بعد مریخ پر انسان کو بھیجنے کا عمل ممکن ہو سکے گا۔ روس نے خلائی سبقت دوبارہ قائم کرنے کیلئے طویل مدتی ریسرچ پروگرام مرتب کر لیا۔

سوئی گیس کے گھریلو صارفین متوجہ ہوں

۞ سردی کی شدت اور گیس کی کھپت میں اضافے کی وجہ سے آپ کے گھر میں گیس کا پریشر کم ہو سکتا ہے۔ لہٰذا گیس کا چولہا اور ہیٹر استعمال کرتے وقت احتیاط کریں۔ درج ذیل اوقات میں گیس کا استعمال کم سے کم کریں۔ انتہائی لوڈ کے اوقات یہ ہیں

☆ صبح: 6 سے 8 بجے تک

☆ دوپہر: 12 سے 2 بجے تک

☆ شام: 6 سے 8 بجے تک

گیس کا استعمال صرف کھانا پکانے تک محدود رکھیں۔ گیزر کے تھرموسٹیٹ کو وارم والے درجے پر رکھیں یا بند کر دیں۔ قدرتی گیس کے ذخائر محدود ہیں انہیں دانائی سے استعمال کریں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 28 دسمبر

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	5:14

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

مکان برائے فروخت
واقع محلہ دارالرحمت غربی رقبہ ایک کنال مین راجیکی روڈ پر تین کمرے، کچن، سٹور، باتھ روم وغیرہ انتہائی مناسب قیمت
برائے معائنہ مکان مرزا وسیم احمد: 03346360392
رابطہ: مرزا طارق 0302-6929145 ڈیلر حضرات
0044-2086700728 سے معذرت

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site: www.firstflightexpress.com

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 047-6212434

پرس کی بے شمار ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

والدین توجہ کریں
آئرلینڈ اور یو۔کے کیلئے داخلے جاری ہیں
یو کے اور آئرلینڈ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے داخلے شروع ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax: 042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

C.P.L 29-FD

کارپٹ سنٹر پیس، کمبل، کشن سیٹ، بیڈ شیٹ، سوٹ کیس، کراکری کی منفرد ورائٹی دستیاب ہے
سٹین لیس سٹیل کے برتن
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ
047-6211007